ترجمہ قرآن مجید
کنز الایمان
تفسیر
نور العرفان
ترجمہ
امام اہلسنت اعلیٰحضرت احمد رضا خان بریلوی رحمۃ اللہ علیہ
تفسیر
حکیم الامت مفتی احمد یار خان نعیمی رحمۃ اللہ علیہ
ناشر
پیر بھائی کمپنی
38 ۔ اردو بازار لاہور

ترجمہ قرآن مجید

کنز الایمان

تفسیر

نور العرفان

ترجمہ

امام اہلسنت اعلیحضرت احمد رضا خان بریلوی رحمۃ اللہ علیہ

تفسیر

حکیم الامت مفتی احمد یار خان نعیمی رحمۃ اللہ علیہ

ناشر

پیر بھائی کمپنی

۴۰۔ اردو بازار لاہور

اِنِّیْ تُبْتُ اِلَیْكَ وَ اِنِّیْ مِنَ الْمُسْلِمِیْنَ ﴿۱۵﴾ اُولٰٓىٕكَ الَّذِیْنَ

میں تیری طرف رجوع لایا اور میں مسلمان ہوں ۱ یہ ہیں وہ جن کی نیکیاں

نَتَقَبَّلُ عَنْهُمْ اَحْسَنَ مَا عَمِلُوْا وَ نَتَجَاوَزُ عَنْ سَیِّاٰتِهِمْ

ہم قبول فرمائیں گے اور انکی تقصیروں سے درگزر فرمائیں گے ۲

فِیْۤ اَصْحٰبِ الْجَنَّةِ ؕ وَعْدَ الصِّدْقِ الَّذِیْ كَانُوْا یُوْعَدُوْنَ ﴿۱۶﴾

جنت والوں میں ۳ سچا وعدہ جو انہیں دیا جاتا تھا ۴

وَ الَّذِیْ قَالَ لِوَالِدَیْهِ اُفٍّ لَّكُمَاۤ اَتَعِدٰنِنِیْۤ اَنْ اُخْرَجَ

اور وہ جس نے اپنے ماں باپ سے کہا اف تم سے دل پک گیا ۵ کیا مجھے یہ وعدہ

وَ قَدْ خَلَتِ الْقُرُوْنُ مِنْ قَبْلِیْ ۚ وَ هُمَا یَسْتَغِیْثٰنِ اللّٰهَ

دیتے ہو کہ پھر زندہ کیا جاؤں گا حالانکہ مجھ سے پہلے سنگتیں گزر چکیں ۶ اور وہ دونوں

وَیْلَكَ اٰمِنْ ۖۗ اِنَّ وَعْدَ اللّٰهِ حَقٌّ ۚۖ فَیَقُوْلُ مَا هٰذَاۤ اِلَّاۤ

اللہ سے فریاد کرتے ہیں تیری خرابی ہو ایمان لا بیشک اللہ کا وعدہ سچا ہے ۷ تو کہتا ہے

اَسَاطِیْرُ الْاَوَّلِیْنَ ﴿۱۷﴾ اُولٰٓىٕكَ الَّذِیْنَ حَقَّ عَلَیْهِمُ الْقَوْلُ

یہ تو نہیں مگر اگلوں کی کہانیاں ۸ یہ وہ ہیں جن پر بات ثابت ہو چکی

فِیْۤ اُمَمٍ قَدْ خَلَتْ مِنْ قَبْلِهِمْ مِّنَ الْجِنِّ وَ الْاِنْسِ ؕ اِنَّهُمْ

ان گروہوں میں ۹ جو ان سے پہلے گزرے جن اور آدمی بے شک وہ

كَانُوْا خٰسِرِیْنَ ﴿۱۸﴾ وَ لِكُلٍّ دَرَجٰتٌ مِّمَّا عَمِلُوْا ۚ وَ لِیُوَفِّیَهُمْ

زیاں کار تھے ۱۰ اور ہر ایک کیلئے اپنے اپنے عمل کے درجے ہیں ۱۱ اور تاکہ اللہ انکے

اَعْمَالَهُمْ وَ هُمْ لَا یُظْلَمُوْنَ ﴿۱۹﴾ وَ یَوْمَ یُعْرَضُ الَّذِیْنَ

کام انہیں پورے بھر دے اور ان پر ظلم نہ ہوگا اور جس دن کافر آگ پر پیش کئے

كَفَرُوْا عَلَى النَّارِ ؕ اَذْهَبْتُمْ طَیِّبٰتِكُمْ فِیْ حَیَاتِكُمُ الدُّنْیَا

جائیں گے ان سے فرمایا جائے گا تم اپنے حصہ کی پاک چیزیں اپنی دنیا ہی کی زندگی میں فنا کر چکے

(بقیہ صفحہ ۸۰۳) آیت حضرت ابوبکر صدیق رضی اللہ عنہ کے حق میں نازل ہوئی۔ آپ دو برس کچھ ماہ حضور سے عمر میں چھوٹے تھے اٹھارہ برس کی عمر میں حضور کے ہمراہ تجارت کے لئے شام کی طرف گئے راہ میں ایک منزل پر قیام کیا' حضور صلی اللہ علیہ و آلہ وسلم ایک بیری کے درخت کے نیچے فروکش ہوئے' وہاں قریب ہی ایک راہب رہتا تھا۔ صدیق اکبر اس کے پاس گئے اس نے پوچھا یہ تمہارے ساتھ کون ہے' آپ نے فرمایا محمد بن عبداللہ ہیں۔ راہب بولا یہ سچے نبی ہیں کیونکہ اس بیری کے سایہ میں عیسیٰ علیہ السلام کے بعد آج تک کوئی نہ بیٹھا۔ یہ ہی نبی آخر الزمان ہیں۔ راہب کی بات صدیق اکبر کے دل میں اتر گئی اور آپ دل سے حضور پر ایمان لے آئے اور سایہ کی طرح حضور کے ساتھ رہے' حضور کے ظہور نبوت کے وقت صدیق کی عمر شریف کچھ ماہ کم اڑتیس سال تھی' جب چالیس سال کو پہنچے تو آپ نے وہ دعا مانگی جو اس آیت میں مذکور ہے' (خزائن) صدیق اکبر ۶ ماہ شکم مادر میں رہے اور ۲ سال دودھ پیا۔ ۱۳۔ کہ انہیں صحابی بنایا۔ اس سے معلوم ہوا کہ ابوبکر صدیق کے ماں باپ دونوں مسلمان اور صحابی ہیں' یہ آپ کی خصوصیت میں سے ہے ۱۴۔ آپ کی یہ دعا کامل طور پر قبول ہوئی۔ آپ نے وہ نیک اعمال کئے' جو امت رسول میں سے کسی کو میسر نہ ہوئے۔ آپ حضور کے غار کے ساتھی اور جامع قرآن اور آپ اسلام کے پہلے تاجدار مسلمانوں کے غمگسار ہیں' آپ کی غار والی نیکی تمام مسلمانوں کے سارے اعمال صالحہ سے افضل ہے تاقیامت کوئی مسلمان ایسی نیکی نہ کر سکے گا' اس غار کی خدمت پر حضرت عمر اپنے سب اعمال قربان کرنے کو تیار تھے' رضی اللہ عنہما ۱۵۔ معلوم ہوا کہ حضرت ابوبکر صدیق کی ساری اولاد مسلمان اور صحابی تھے بلکہ بعض پوتے بھی صحابی ہیں' جیسے حضرت یوسف علیہ السلام چار پشت کے نبی ہوئے۔ ایسے ہی ابوبکر صدیق چار پشت کے صحابی ہوئے کہ ماں باپ صحابی' خود صحابی' ساری اولاد صحابی کچھ نواسے اور پوتے صحابی۔ عبداللہ ابن زبیر صدیق اکبر کے نواسہ اور صحابی ہیں۔ حضرت اسماء بنت ابی بکر کے صاحب زادہ ہیں' ابوبکر صدیق کی پڑپوتی فردہ بنت قاسم ابن محمد ابن ابی بکر الصدیق امام جعفر صادق کے نکاح میں آئیں' جن سے تمام سادات کرام کی نسل چلی' لہٰذا تمام سید حضرات علی مرتضیٰ کے پوتے صدیق اکبر کے نواسے ہیں' یہ ہے اولاد کی اصلاح' اور یہ ہے آپ کی اس دعا کی قبولیت' دیکھو ہماری کتاب امیر معاویہ پر ایک نظر۔

۱۔ یعنی دل و زبان سے مومن ہوں اور ہمیشہ وہ کام کروں گا جن میں تیری رضا ہو۔ آپ نے یہ وعدہ پورا کر کے دکھا دیا ۲۔ جو قبل اسلام ان سے صادر ہوئی ہوں' خیال رہے کہ اللہ تعالیٰ نے ابوبکر صدیق کو اسلام سے پہلے بھی بت زنا' شراب وغیرہ گناہوں سے محفوظ رکھا۔ ۳۔ اس سے معلوم ہوا کہ ابوبکر صدیق قطعی جنتی ہیں کہ رب کا ان سے وعدہ ہو چکا رضی اللہ عنہ' جو ان کے ایمان و تقویٰ مقبول بارگاہ ہونے میں شک کرے وہ اس آیت کا منکر ہے' دیکھو اصحاب کہف کے غار پر جو کتا سو رہا ہے اس پر اللہ کی رحمتیں ہیں اور وہ جنت میں جاوے گا تو جو مومن غار میں یار کو لے کر بیٹھے جس کا زانو قرآن والے کی رحل ہو' اس کے مراتب کا کیا پوچھنا ۴۔ اس طرح کہ دنیا ہی میں حضور نے ابوبکر صدیق کو جنت میں اپنے ساتھ رکھنے کا وعدہ فرما لیا بلکہ انہیں ہمیشہ کے لئے قبر میں اپنے ساتھ سلا لیا۔ ۵۔ اس آیت میں ہر وہ شخص داخل ہے جو کافر اور ماں باپ کا نافرمان نالائق ہے اور اس کے ماں باپ مومن ۶۔ یعنی بہت سی قومیں مر چکیں ان میں سے کوئی زندہ ہو کر واپس نہ ہوئی ۷۔ وہ ضرور روز قیامت میں مردوں کو زندہ فرمائے گا' اس سے معلوم ہوا کہ